# دیکھو بوترابؑ آ گیا

مسکرا اٹھا خدا کا گھر دیکھو بوتراب آ گیا
زندگی جوان ہو گئی دین پر شباب آ گیا

پیش سب ہیں زیر اور زبر مست ہیں معانی و اثر
حرف پڑھ رہے ہیں منقبت وارثِ کتاب آ گیا

چاند نے بچھائی چاندنی سجدے کر رہی ہے روشنی
چھپتی پھر رہی ہے تیرگی کون بے نقاب آ گیا

دل جلا جلا کے شام کا کہہ رہا ہے یہ دیا دیا
فخرِ آفتاب آ گیا رشکِ ماہتاب آ گیا

آ گئے مدینے سے علیؑ چھپتے پھر رہے ہیں شیخ جی
خود تو پہلے سے خراب تھے وقت بھی خراب آ گیا

امتحان جب کوئی پڑا یا ہوا کسی سے معرکہ
گھر سے کہہ کے یا علیؑ گیا اور کامیاب آ گیا

مل رہے ہیں خاک میں بدن گردنوں سے اڑ رہے ہیں سر
بد نسب منافقین پر کون سا عذاب آ گیا

366 یوں ہوئے خموش سب کے سب گونگے ہو کے رہ گئے عرب
دشمنوں کے ہر سوال کا بولتا جواب آگیا

گوہرِ عزا چمک اٹھا قبر میں فرشتوں سے کہا
اب سوال پوچھئے ذرا دینے ہر جواب آگیا